نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

کپاس کی پیداوار میں اضافہ کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا،سیکرٹری زراعت پنجاب کیپٹن (ر) اسداللہ خان

محکمہ زراعت پنجاب کپاس کے کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کر رہا ہے،سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل

لاہور:30جون2022(   ) کپاس کی پیداوار میں اضافہ کاشتکار کی خوشحالی اور ملکی معیشت میں بہتری کیلئے انتہائی ضروری ہے۔کپاس کی بحالی کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اپنا کردار ادا کرنا پڑے گا تاکہ اس کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے ان خیالات کا اظہار **سیکرٹری زراعت پنجاب کیپٹن (ر) اسداللہ خان** نے ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان میں کپاس کی صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی ویڈیو لنک کے ذریعے صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل،وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف علی،ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) امتیاز احمد وڑائچ،ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر محمد انجم علی،ڈائریکٹر جنرل (پیسٹ وارننگ) رانا فقیر احمد،ڈائریکٹر کاٹن ڈاکٹر صغیر احمد،چوہدری محمد انور،خالد کھوکھر،خالد بخاری،رانا محمد افتخار سمیت کپاس کے دیگر کاشتکاروں نے شرکت کی۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کپاس کی نگہداشت کا اہم مرحلہ شروع ہو چکا ہے کیونکہ فصل پھل اٹھا رہی ہے تو دوسری طرف ضرررساں کیڑوں اور بیماریوں کے امکانات بھی بڑھ رہے ہیں۔اس لئے کپاس کے کاشتکاروں کو چاہیے کہ بہتر مینجمنٹ سے کیڑوں بیماریوں کے حملہ کو نقصان کی معاشی حد سے نیچے رکھا جا سکتا ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے زراعت (توسیع و پیسٹ وارننگ) کے عملے کو اپنی فیلڈ سرگرمیوں میں تیزی لانے کی ہدایت کی تاکہ کاشتکاروں کو بروقت ایڈوائزری سروسز دی جا سکیں۔اس ضمن میں کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کے لئے کاٹن میٹنگز کا باقاعدگی سے انعقاد کیا جائے۔اس موقع پر **سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل** نے کہا کہ کاشتکار کپاس کی بحالی کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی لانے کیلئے گزشتہ سال کے آئی پی ایم ماڈل کے بہترین نتائج کو مدِنظر رکھا جائے۔ امسال صوبہ پنجاب میں کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کے لئے 619 آئی پی ایم نمائشی پلاٹ لگائے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال جنوبی پنجاب میں 121 نمائشی پلاٹ لگائے گئے جن سے کپاس کے کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی آئی اور فی ایکڑ اوسط پیداوار 34.22 من رہی جبکہ آئی پی ایم ماڈل پر عملدرآمد نہ کرنے والے کھیتوں سے فی ایکڑ اوسط پیداوار 19.64 من رہی۔انہوں نے مزید کہا کہ مجموعی طور پر پانی کی کمی کے باوجود کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہوا ہے جس کیلئے فیلڈ سرگرمیوں کو بھی مزید بڑھا دیا ہے تاکہ ہر کاشتکار تک محکمانہ پیغام کو پہنچایا جا سکے۔سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب نے مزید کہا کہ یکم اپریل سے کاشتہ فصل کی صورت حال اچھی ہے جبکہ اپریل سے قبل فصل پر مرجھاؤ کی بیماری مشاہدہ میں آئی ہے جس کی وجوہات جانچنے کیلئے کمیٹی کام کر رہی ہے۔کاشتکاروں کو چاہیے کہ فصل کے ابتدائی 60 سے 70 دن کیمیائی سپرے سے اجتناب کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ کپاس پر چست تیلے،سفید مکھی اور گلابی سنڈی کا حملہ میں مشاہدہ میں آرہا ہے مگر بہتر مینجمنٹ سے ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔اگیتی فصل پر پیسٹ پریشر زیادہ ہے۔سفید مکھی کو میزبان پودوں پر کالونی بننے سے قبل ہی کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگیتی کاشتہ فصل پر مرجھاؤ کی بیماری آرہی ہے لیکن جن کاشتکاروں نے سلفر استعمال کیا ان کے بہتر نتائج برآمد ہوئے ہیں۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع ڈاکٹر انجم علی نے بریفنگ دیتے ہوئے اجلاس کے شرکا

کو بتایا کہ کافی عرصہ بعد پنجاب میں اپریل میں 38 فیصد رقبہ پر کپاس کاشت ہوئی ہے۔درجہ حرارت میں اضافہ، پانی کی کمی اور بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے کپاس اس وقت سٹریس کا شکار ہے۔انہوں نے کہا کہ کاشتکاروں کو ان پٹ مینجمنٹ بارے رہنمائی کی جارہی ہے تاکہ بہتر پیداوار حاصل کی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ معیاری کھادوں وزرعی زہروں کی مقررہ نرخوں پر دستیابی یقینی بنانے کیلئے مانیٹرنگ ٹیمیں کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔آئندہ چند دنوں میں بارشیں متوقع ہیں جن کیلئے کاشتکاروں کو بہتر مینجمنٹ کے لئے اُن کی رہنمائی جاری ہے۔بریفنگ کے دوران وائس چانسلر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی پروفیسر آصف علی ملتان نے بتایا کہ کاٹن زون میں زرعی یونیورسٹیوں کے 2 ہزار طلبا کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ ہر کاشتکار کے فیلڈ میں جا کر اس کے مسائل کو حل کیا جاسکے۔اس موقع پر کاشتکاروں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ کیلئے فیلڈ سٹاف کو دیگر ڈیوٹیوں سے ہٹا کر صرف کاشتکاروں کی رہنمائی کیلئے معمور کیا جائے۔بروقت موثر زرعی زہروں کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔کپاس کی سپورٹ پرائس پر نظر ثانی کی جائے کیونکہ زرعی مداخل کی مد میں لاگت کاشت میں اضافہ ہوا ہے۔جعلی زرعی زہروں کے دھندے میں ملوث عناصر کیخلاف مہم کو مزید موثر بنایا جائے۔

0-0-0-0-0